



سوال

جب نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہو جائے تو کیا وہ روزہ، نماز اور حج ادا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں نفاس والی عورت اگر چالیس دنوں سے پہلے پاک ہو جائے تو وہ روزہ، نماز، حج اور عمرہ ادا کر سکتی ہے اور اس کے شوہر کے لئے اس سے مباشرت کرنا بھی جائز ہے مثلاً اگر وہ بیس دنوں کے بعد پاک ہو جائے تو وہ غسل کر کے نماز، روزہ ادا کر سکتی ہے اور اپنے شوہر کے لئے بھی حلال ہوگی اور جو عثمان بن ابی العاص سے مروی ہے کہ انہوں نے اسے مکروہ سمجھا ہے تو یہ کراہت تنزیہہ پر محمول ہوگی اور یہ ان کا اجتہاد ہے لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ صحیح بات یہی ہے کہ اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اس کی طہارت صحیح ہوگی اور اگر وہ چالیس دنوں کے اندر دوبارہ خون آجائے تو صحیح قول کے مطابق یہ نفاس کا خون شمار ہوگا اور حالت طہارت میں ادا کیا ہو روزہ، نماز اور حج صحیح ہوگا اور حالت طہارت میں ادا کی ہوئی کسی عبادت کو دہرانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 323

محدث فتویٰ